بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/چودھواں اجلاس

مباحثات2010ء

﴿اجلاس منعقدہ 04/جنوری2010ء بمطابق 17/محرم الحرام 1431ھ بروز سوموار﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	دُعائے مغفرت۔	3
3	نومنتخب رکن اسمبلی کی حلف برداری۔	3
4	چیئرمینوں کا پینل۔	3
5	رخصت کی درخواستیں۔	4
6	مشترکہ قرارداد منجانب میر محمد صادق عمرانی (وزیر مواصلات وتعمیرات)۔	8

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **04**/ جنوری 2010ء بمطابق **17**/ محرم الحرام 1431ھ بروز سوموار بوقت صبح 11 بجکر 40 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سیّد مطیع اللہ آغا بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡم۔

وَلَنَبۡلُوَنَّكُمۡ بِشَىۡءٍ مِّنَ الۡخَوۡفِ وَالۡجُوۡعِ وَنَقۡصٍ مِّنَ الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَنۡفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيۡنَ ○ الَّذِيۡنَ اِذَآ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِيۡبَةٌ ۙ قَالُوۡٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيۡهِ رٰجِعُوۡنَ ○ اُولٰٓئِكَ عَلَيۡهِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَرَحۡمَةٌ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُهۡتَدُوۡنَ ○ صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمِ ۔

﴿پارہ نمبر۲ سورۃ البقرہ آیت نمبر ۱۵۵ تا ۱۵۷﴾

ترجمہ: اور ہم کسی نہ کسی طرح تمہاری ازمائش ضرور کریں گے، دشمن کے ڈر سے، بھوک پیاس سے، مال و جان اور پھلوں کی کمی سے اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیئے۔ جنہیں، جب کبھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ وَمَا عَلَيۡنَآ اِلَّا الۡبَلَاغ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی مولانا صاحب!

مولانا عبدالواسع (سینئر وزیر): جناب سپیکر! ہمارے معزز ساتھی اور اس ایوان کے محبوب ساتھی شفیق احمد خان جو قتل ہوئے اُن کے قتل کے بعد یہ پہلا اجلاس ہے۔ اس کے علاوہ ہمارے سابق ڈپٹی سپیکر آغا عبدالظاہر صاحب بھی وفات پا گئے ہیں۔ اِن دونوں شخصیات کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

انجینئر زمرک خان (وزیر مال): جناب سپیکر! ہماری نیشنل عوامی پارٹی کے عزیز ماما ایڈووکیٹ، پارٹی رہنما شمشیر علی اور غنی الرحمٰن سابق صوبائی وزیر صوبہ پشتونخوا اور قمرالدین کاریز میں افغان فورسز کی فائرنگ سے تین بے گناہ چرواہوں کی شہادتیں ہوئیں ان کے لئے بھی دُعا مغفرت کی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دُعائے مغفرت کی جائے۔

(دُعا مغفرت کی گئی)

میر محمد عاصم کردگیلو (وزیر خزانہ): پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی گیلو صاحب!

وزیر خزانہ: جناب سپیکر! شفیق احمد خان شہید کی سیٹ پر ان کا بھائی رکن اسمبلی منتخب ہوا ہے۔ پہلے اُن سے حلف لیا جائے اس کے بعد اجلاس کی کارروائی چلائی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میں طاہر محمود خان صاحب سے گزاش کرتا ہوں کہ وہ یہاں آ کر حلف عہدہ اُٹھائیں۔

(نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی جناب طاہر محمود خان نے حلف اٹھایا اور رجسٹر پر دستخط کیے)

(ڈیسک بجائے گئے)

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہِ الرَّحمنِ الرَّحیم۔ میں اپنی جانب سے اور تمام معزز اراکین اسمبلی بشمول اسمبلی سیکرٹریٹ آفیسران و اہلکاران کی جانب سے نومنتخب رکن صوبائی اسمبلی جناب طاہر محمود خان کو اس ایوان کا رکن منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور اُمید کرتا ہوں کہ وہ ایوان کے اراکین کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔ سیکرٹری اسمبلی رواں اجلاس کے لئے چیئرمین آف پینل کا اعلان کریں۔

سیکرٹری اسمبلی: بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انضباط کار مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت سپیکر صاحب نے درج ذیل اراکین کو اسمبلی کے موجودہ اجلاس کیلئے الترتیب صدر نشین مقرر کیا ہے:۔

1۔ میر ظہور حسین خان کھوسہ

2۔ میر شعیب احمد نوشیروانی

3۔ شیخ جعفرخان مندوخیل

4۔ پیرعبدالقادر گیلانی

جناب ڈپٹی سپیکر: سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

سیکرٹری اسمبلی: محترمہ پروین مگسی صاحبہ وزیر کوئٹہ سے باہر ہیں۔ انہوں نے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ راحیلہ درانی صاحبہ وزیر فریضہ حج کی ادائیگی کے لئے سعودی عرب گئی ہوئی ہیں ۔ آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

محترمہ روبینہ عرفان صاحبہ سرکاری امور کے سلسلے میں کوئٹہ سے باہر ہیں۔ آج کے اجلاس کیلئے انہوں نے رخصت کی درخواست دی ہے۔

حاجی عین اللہ شمس صاحب وزیر نے اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج اور 7/جنوری کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ عظمیٰ پیرعلیزئی صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ وہ نجی مصروفیات کی وجہ سے آج کے اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے رخصت کی استدعا کی ہے۔

جناب جان علی چنگیزی صاحب وزیر سرکاری میٹنگ کے سلسلے میں اسلام آباد گئے ہوئے ہیں وزیر موصوف نے 4 تا9 جنوری کے اجلاسوں کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ غزالہ گولہ صاحبہ وزیر اسلام آباد جانے کی وجہ سے آج کے اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میرقمبر علی گچکی وزیرنے ناسازی طبیعت کی وجہ سے تا اختتام اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

محترمہ حسن بانو رخشانی صاحبہ اسمبلی اجلاس میں شرکت نہیں کرسکتیں ۔ انہوں نے 4 تا 9 جنوری کے اجلاسوں کیلئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

سردارمسعودخان لونی صاحب کوئٹہ سے باہر ہیں موصوف نے 4 تا 18 جنوری تک کے اجلاسوں س

کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

میر بختیار خان ڈومکی صاحب نے ذاتی مصروفیات کی وجہ سے تا اختتام اجلاس کے لئے رخصت کی درخواست دی ہے۔

Mr . Deputy Speaker: Excuse me

تشریف رکھیں۔

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟

(رخصتیں منظور ہوئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: جی ظہور حسین خان کھوسہ صاحب!

میر ظہور حسین خان کھوسہ: جناب سپیکر! ہمیں شفیق احمد خان کے شہید ہونے کا بڑا دکھ اور افسوس ہوا وہ ایک اچھے انسان تھے محبِّ وطن تھے ملنسار تھے۔ طاہر محمود خان ان کے بھائی ہیں انہوں نے آج حلف اٹھایا ہے اُن کو میں مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور اُمید کرتا ہوں کہ وہ بھی شفیق احمد کے نقش قدم پر چلیں گے۔ اور عوام کی خدمت کریں گے اور میرٹ کا خیال رکھیں گے۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی سردار صاحب!

سردار ثناء اللہ خان زہری (وزیر ایس اینڈ جی اے ڈی): جناب سپیکر! جس طرح ظہور حسین صاحب نے کہا شفیق احمد ہمارے مخلص ساتھی دوست بھائی جو بھی آپ انہیں کہیں وہ آج ہم میں موجود نہیں اللہ تعالیٰ اُن کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور بحیثیت مسلمان ہمارا یقین بھی ہے کہ وہ ناحق مارے گئے اور شہید ہوئے۔ اور ہمارا یقین بھی یہی ہے کہ وہ جنت الفردوس میں ہونگے۔ میں اپنی طرف سے طاہر محمود خان کو دلی کی گہرائیوں سے باری اکثریت سے کامیاب ہونے پر مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور اُمید رکھتا ہوں کہ جس طرح شفیق احمد خان نے کوئٹہ کے لوگوں یا بالخصوص بلوچستان کے لوگوں کی جو خدمت کی ہے۔ وہ اپنے بھائی کے نقش قدم پر چلیں گے۔ اور میرٹ کو مدنظر رکھیں گے۔ شکریہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی جعفر خان مندوخیل صاحب!

شیخ جعفر خان مندوخیل: جناب سپیکر! آج میں نے ایک تحریک التوا پیش کی تھی بلوچستان کے

ہائی ویز کے متعلق اسپیشلی FMR والے۔ ژوب میں میر علی خیل روڈ کھجور کچ، کچ شاہرگ اور ہرنائی اس روڈ کے لئے دوسرے جو FMR کے روڈز ہیں جو کہ بیچ میں رک گئے ہیں۔ اس پر اسمبلی میں بحث کی جائے۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں مرکزی حکومت بھی اس کنٹریکٹر کو پکڑنے میں ناکام ہوگئی ہے جس کی وجہ سے یہ سب کچھ ہورہا ہے۔ اور صوبائی حکومت بھی ابتک کچھ نہیں کرسکی ہے۔ تو یہ اسمبلی اگر اس کے اُوپر بحث کرلیتی ہے اور اس آواز کو ہم مرکزی حکومت تک پہنچادیتے ہیں اور صوبائی حکومت بھی اس کی بنیاد پر دوبارہ کوئی لائحہ عمل طے کرتی ہے۔ کہ یہ جو نامکمل روڈز پڑے ہوئے ہیں بلکہ روڈوں کو پہلے کی حالت سے بھی خراب کردیا گیا ہے۔ کیونکہ اس کے متعلق ایک تحریک التواتھی آج پیش نہ ہوسکی۔ میری درخواست ہے کہ اگر اس کو پیش کیا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جعفرخان مندوخیل! 7/جنوری کے اجلاس میں انشاء اللہ پیش کریں گے۔

شیخ جعفرخان مندوخیل: تھینک یو۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک صوبائی مسئلہ ہے۔ It is not according to any particular.... پھر اس میں دوسرے جو ہائی ویز ہیں کوئٹہ قلات بھی اُٹھا سکتے ہو کوئٹہ چمن بھی اُٹھا سکتے ہو دوسرے ہمارے ہائی ویز جو اس وقت تعطل کا شکار ہیں اُن کے اُوپر بھی بحث ہوسکتی ہے۔

نواب محمد اسلم خان رئیسانی (قائد ایوان): جناب سپیکر! جعفرخان صاحب میرے سکول فیلو ہیں اور اُن کا بھائی شہاب الدین میرا کلاس فیلو ہے اور اس وقت ماشاء اللہ سب سے بڑا ٹھیکیدار ہے۔ وہ اپنے بھائی کو بھی کہہ دیں کہ وہ کام کی رفتار تیز کریں۔ ہماری حکومت کے دور میں حسنین والوں کو بلیک لسٹ کروایا گیا۔ اور ابھی میں خود گوادر سے بائی روڈ آیا ہوں کام شروع ہے کسی تعطل کا شکار نہیں ہے۔ اور ہم جب بھی اسلام آباد جاتے ہیں۔ میں اور میرے تمام دوست منسٹری آف کیمونیکیشن جاکر نیشنل ہائی وے کے چیئرمین سے ہمیشہ ملاقات کرتے ہیں۔ اور جعفرخان صاحب سے بھی گزارش کرتا ہوں کہ وہ شہاب الدین کو کہہ دیں کہ وہ کام تیز کریں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی زمرک صاحب!

انجینئر زمرک خان (وزیر مال): بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم۔ جناب سپیکر! سب سے پہلے میں طاہر محمود صاحب کو دل کی گہرائیوں سے اپنی طرف سے اور اپنی پارٹی کی طرف سے مبارکباد پیش

کرتا ہوں۔ ایک طرف تو افسوس کی بات ہے کہ شفیق احمد خان کی سیٹ خالی ہوئی۔ لیکن خوشی کی بات ہے کہ پھر اُن کا بھائی اسی سیٹ پر کامیاب ہوا۔ اور ہم اُمید رکھتے ہیں کہ وہ اپنے بھائی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے جس طرح اُنہوں نے خدمت کی، بہت اچھے محبت کرنے والے انسان تھے۔ اِن سے بھی یہی توقع رکھتے ہیں کہ وہ بھی اُن کے نقش قدم پر چل کران کی خدمات کو آگے بڑھائیں گے بڑی مہربانی۔

……

جناب ڈپٹی سپیکر: جی۔

جناب سلیم احمد کھوسہ (وزیرحج و اوقاف، زکواۃ): جناب سپیکر! واٹر مینجمنٹ کے بہت سارے ملازمین اسمبلی گیٹ کے باہر جمع ہیں۔ وہ لوگ اپنا احتجاج ریکارڈ کروانا چاہتے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ اسد بلوچ صاحب اور ایک دو اور وزراء کو بھیجیں تا کہ وہ جا کران کے مطالبات سن لیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اسد بلوچ صاحب اور منسٹر انفارمیشن جا کران سے بات کریں۔ جی۔

آغا عرفان کریم: جعفرخان کا بہت ممنون ہوں اور اپنے وزیراعلیٰ صاحب کا جو انہوں نے اس اہم ایشو کو تحریک التوا کی صورت میں پیش کیا۔ اور جناب سپیکر! آپ نے 7/جنوری کے اجلاس میں پیش ہونے کا کہا۔ میں بھی یہیں رہتا ہوں مہینے میں ایک دو دفعہ میرا بھی اسی روڈ سے آنا جانا ہوتا ہے۔ اس روڈ کا ایک بہت بڑا پورشن ہمارے جعفرخان مندوخیل صاحب کے بھائی شہاب الدین کے ساتھ ہے۔ میں وزیراعلیٰ کا منت وار ہوں کہ انہوں نے اس پر کافی میٹنگیں بلوائیں۔ مرکزی سطح پر بھی ہوئی۔ لیکن افسوس کی بات ہے اس میٹنگ میں میں تھا شہاب الدین بھی تھے جس میں حسنین والوں کو بلیک لسٹ کیا گیا جو ٹھیکیدار ہیں وہ بھی موجود تھے۔ جو قلات سے کھڈکوچہ ہے جہاں پر قلات کا ایریا ختم ہوتا ہے۔ یہ مکمل جعفرخان والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو دوسرا پورشن ہے مکس شاید جعفرخان والوں اور REDs والوں کا ہوگا۔ میں تو اپنے حلقے کی بات کروں گا۔ کام بہت سست روی کا شکار ہے ہمارے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا کہ یہ 25/دسمبر 2009ء کو مکمل ہوجائے گا۔ مکمل تو دُور کی بات ہے اگر یہ 31/دسمبر 2010ء تک مکمل ہوجائے بڑی بات ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی صادق عمرانی صاحب!

میر محمد صادق عمرانی (وزیر مواصلات وتعمیرات): جناب سپیکر! مشترکہ قرارداد ہے مجھے اس کو پیش

کرنے کی اجازت دی جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اجازت ہے۔ نواب محمد اسلم خان رئیسانی قائد ایوان، سردار ثناء اللہ زہری، سردار محمد اسلم بزنجو، میر محمد صادق عمرانی، سلیم احمد کھوسہ، آغا عرفان کریم، میر ظفر اللہ زہری اور انجینئر زمرک خان صوبائی وزراء میں سے کوئی ایک اپنی مشترکہ قرارداد پیش کریں۔

مشترکہ قرارداد

میر محمد صادق عمرانی (وزیر مواصلات وتعمیرات): یہ ایوان اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ بلوچستان صوبائی اسمبلی ملک کے معاملات کو پاکستان کے آئین، قواعد اور قوانین کیمطابق چلانے پر یقین رکھتی ہے۔

یہ اسمبلی عزت مآب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب آصف علی زرداری جو وفاق کی علامت ہیں اور جو بیک وقت پاکستان پیپلز پارٹی جو بلاشبہ اِس ملک کی سب سے بڑی سیاسی قوت ہے، کے شریک چیئرمین ہیں۔

یہ اسمبلی عزت مآب صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان آصف علی زرداری کی دُوراندیشی جس کا اظہار انہوں نے صوبہ بلوچستان کے طویل عرصے سے حل طلب مسائل اور دیگر صوبوں کے معاملات کے حل کے لئے کیا، اس کو سراہتی ہے۔ بلوچستان کی صوبائی اسمبلی متفقہ این ایف سی ایوارڈ پر اُنہیں خراجِ تحسین پیش کرتی ہے۔

ہم باقاعدہ منتخب نمائندہ اسمبلی صوبہ بلوچستان صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان جناب آصف علی زرداری جو ملک کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر درپیش بے شمار چیلنجوں سے نکالنے کے لئے سخت محنت اور جدوجہد کر رہے ہیں اُن کی قیادت پر مکمل یقین کا اظہار کرتے ہیں اور ان پر اعتماد کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مشترکہ قرارداد پیش ہوئی۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا قرارداد منظور کی جائے؟

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب ڈپٹی سپیکر: حسب روایت اب اسمبلی کی کارروائی مرحوم شفیق احمد خان سابق وزیر تعلیم کی خدمات کے اعتراف میں مزید کسی کارروائی کے مورخہ 7/جنوری 2010ء بوقت صبح گیارہ بجے تک کے لئے ملتوی کی جاتی ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس دوپہر 12 بجکر 02 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)